13-نعت

## اميرمينائي

(۱۹۰۰\_\_\_\_۱۸۳۲)

#### تعارف

منٹی اتیر مینائی، نصیر الدین حیدر (شاوادوہ) کے عہد میں لکھنؤ میں پیداہوئے۔ آپ کے والد کانام مولوی کرم محد تھا۔

آپ حضرت مخدوم شاہ مینالکھنؤی کی اولاد میں سے ستے ،ای لیے اپنی نام کے ساتھ " مینائی "کھنے ستے۔ آپ نے لیٹی ایندائی تعلیم مفتی سعد اللہ رام پوری سے حاصل کی۔ بعد ازاں تعلیم کی مخیل کے لیے علائے فر کل محد سے میں واخل ہوئے۔ مثلی مظفر علی آپ کی عربیں سال تحی کہ نواب علی اتیر سے شاعری میں اصلاح لی ۔ کم عمری میں بی شاعری میں بلند مقام حاصل کر لیا۔ امہی آپ کی عمر بیس سال تحی کہ نواب واجد علی خال نے واجد علی خال نے دربار میں طلب کیا اور کلام سنا۔ بیالیس سال رام پور کے نواب بوسف علی خال اور نواب کلب علی خال کے استادر ہے۔ آخری زمانے میں نواب مرزادا نو نے انھیں حیور آباد بلوایا، وہاں جاتے ہی بیار ہو گئے اور ای بیاری کے دوران کی انتقال معالمہ

### ساو کی اور روانی:

اسیر بینائی کا شارا بے مہد کے قادر الکلام شاعر وں میں ہوتا ہے۔ انھوں نے تمام اصناف میں شاعری کی محر فزل اور نعت
کی طرف زیادہ رجمان رہا۔ آپ کی شاعری، زبان و بیاں کی خوبیوں اور فکر و خیال کی رعنا ئیوں کا مجموعہ ہے۔ ان کی نعنوں میں ، آور د
کے مقابلے میں آ مد کارنگ فالب ہے۔ انھوں نے محادرات اور صنائع کو اس عمدگی سے برتا ہے کہ کلام میں کمیں مجمی تصبیٰ پیدائیں
ہونے ویا۔ انھوں نے الفاظ وتر اکیب کا استعال مجمی محتاط ہو کر کیا ہے اور حتی الامکان سادگی اور روائی کا کیلو چیش نظر رکھا ہے۔ ان کی
نعتوں میں ورد واثر اور سوزو گدازکی عمدہ مثالیں ملتی ہیں۔

#### تسانيف:

آپ کی تعیانیف میں دومشقیہ وہوان: "مرآة الغیب"، "صنم خاند معشق" اور ایک نعتیہ وہوان "محامہِ خاتم النبین مُکالِیمْ " شامل ہیں۔انموں نے شامروں کا ایک تذکرہ" انتقاب یادگار"کے نام سے مرقب کیا۔ان کا ناتمام لفت "امیر اللغات "مجی ان کا ایک اہم طمی کارنامہ ہے۔

### مشكل الفاظك معاني

معافي	الفاظ	معاني	الغاظ
ایک خوش <sup>ج</sup> واز پر نده	طوطي	میح کی بودا	۳
ایک جانب، ساکن	يکبو	Si	27.
عزت، احرام	7ت	جاد طرف	يار سو
خير مادي جهال	لامكال	مادی د نیا، جس کی صدیے	حکاں
کانے کے بغیر	ئے خار	واغ کے بغیر	4 داغ

## اشعار کی تشر تح

مبا ب فک آتی مینے سے تُوہے کہ تجھ میں مینے کے چولوں کی بُوہے

فعر1.

تخرت:

شام اہمر جنائی نعتیہ اشعادی صورت میں ثنائے مصطفیٰ مَنَافِیَّ میں رطب اللمان ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ صابب چلتی ہے تو چہار سوخوشیو لیے ہوئے ہوئی ہے۔ وہ صباے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اے صبا! جب تو یہ ہے ہو کر آئی ہے ہو کر آئی ہے تو تم میں بہت خوشیور پی ہوتی ہے۔ بے فک تم میں ضرور خوشیو ہوگی کوں کہ تم میرے محبوب معزت محمد مَنَافِّیْنَا کی محبوں ہو کر آئی ہے۔ ہم انسانوں پر آپ مَنافِیْنا کی بدولت بے پناہ منایات اور بے شار نواز شات ہیں۔ چنانچہ شام اپنے زاویہ نگاہ ہے مبع کے منظر کو بیان کرتے ہوئے ہو کے کی خوشیو میں رچاب الحسوس کر تا ہے۔

> ئن ہم نے طوطی وبلبل کی ہاتیں ترا تذکرہ ہے، تری مختلو ہے

شعر2-

حیثیت ے صنور مُرافین پر ایمان لائے بغیر مارا ایمان کھل نہیں ہوتا۔ صنور مُرافین کی مجت مارا ایمان کا حصہ ہے۔ شامر کہتا ہے کہ میں لین زندگی کے باقی ماندہ دن نی کریم مُرافین کے در پری بورے کرنا چاہتا ہوں۔ میر اجینا اور میر امر ناصرف نی پاک مُرافین کے لیے ی ہو۔ میں جب تک زندہ رہوں اور خدر سول مُرافین کی مجدہ ریز رہوں اور جب موت آئے تود و بھی دینے میں آئے۔

کو میری دن خواہش ہے اور بھی میری دن ترن ہے آپ مُرافین کی رحمت دولوں عالم کے لیے ہے۔ اس لیے ہر طرف آپ مُرافین کی محت دولوں عالم کے لیے ہے۔ اس لیے ہر طرف آپ مُرافین کی محت بی مرحمت میں اور اور میں میری دن ترق ہے بلکہ خود خدا تعالی مجی صنور اکرم مُرافین کی دورو سیجے ایس کی رحمت میں انداز اور میں اور اور میں میں اور اور میں میں اور اور میں میں اور اور میں میں اور آپ مُرافین کی محت ہے۔ انسان جد فالی ہے جبکہ نی پاک مُرافین اور میں۔ آپ مُرافین کی محت ہے۔ انسان جد فالی ہے جبکہ نی پاک مُرافین آپ سے می نور ہیں۔ آپ مُرافین کا مربون منت ہے۔ وولوں جان آپ سے فیض مار ہون منت ہے۔ وولوں جان آپ سے فیض مار ہوت میں۔

تام كہنا ہے كہ لالہ كا بحول جو اپئ توبصورتی اور رعنائی میں منفر د اجمیت كا حال ہے۔ لالہ كے بحول كى رعنائی لہن خوبصورتی كے بعدورتی كے ماس د نائل ہوتا ہے۔ اب طرح دوسرے بحول بوقو بصورتی ہے اس من ایک داخ ہوتا ہے۔ اب طرح دوسرے بحول بوقو بصورتی ہے كال درجہ ركھتے ہیں لیكن ان كے ساتھ كانے ہوتے ہیں جو باتھ كوز فمى كر ديتے ہیں۔ حضور من الله كان كان ان كے ساتھ كانے ہوتے ہیں جو باتھ كوز فمى كر ديتے ہیں۔ حضور من الله كان كان كان ان كے ساتھ كانے ہوتے ہیں جو باتھ كوز فمى كر ديتے ہیں۔ حضور من الله كان كان ان كے ساتھ كان كان ہونے ہیں قرآن پاك میں ارشادہ كہ " ہم نے آپ من الله كان كان ہون كان ان كان ہونے كاشرف مرف آپ من الله كان ماصل ہے۔ جہانوں كے لئے رحمت بنا ار جم ہے "۔۔ انسان كان ہونے كاشرف مرف آپ من الله كان ماصل ہے۔

8-احراب كى عدوت تشغطون فيم كريد

عوطى ويليل ، تذكره مختلف ، ترمت آبرو، تليور، والحالاله ، خاركل

جواب: تقولمي وبليل، يُذاكرة، مُنطَقَق فراحف آنيان عُنهزو، وَالْحِلَالَة ، فالرحل -

جواب الما اور گلب پر کی حم سے واغ اور کانے نہ ہوتا اس بات کی طلامت ہیں کہ حضرت محر من الفیل مجی ہر حم سے میوب وفتائش سے مبر اومنز وہیں اور تمام تو بوں اور کمانات سے متصف ہیں۔

اللہ کالم (الغب) میں ویے الفاتا کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاتا سے ملائمیں۔

كالم (الف) كالم (ب)		
لا <b>مكال</b>	مبا	
ئور	موحی	
آرزه	تذكره	
جادعو	جوں	
آبرو	حرت	
مروں	يک و	
كتكو	ورو	
بلبل	تخود	
į	مكال	
֡֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜֜	زامکال أور آرزه چادعو آرد آبرد مردل محتیکو	

7\_ مے دیے گئے امثارات کی عددے نعت کا ظامر تھیں۔

مباکا دست آناسس طوطی و بلیل اور رسول می انتخاری کا تذکره سدد در رسول می انتخاری برم نے جینے کی آرزو۔۔۔بر طرف ای کا جلوم ۔۔۔ خاک دینہ باحث محرمت ۔۔ مکال ولا مکال عمل ای کانور و تنہور۔۔۔۔ داخ لالہ اور بے خار کل ۔

### واب: نعت کا خلاصہ

شام امیر جنائی نے اس نقم "نعت" میں نہایت ہی مجت ہوے انداز میں حضور منافیقی کہ مدل مرائی کہ ہے۔ اور
آپ منافی سے مجت کا ظہاد کیا ہے۔ شام امیر جنائی صیاے تفاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اے صیا! جب تو مدینے ہو کر آتی ہو تو تم
می مزود تو شبو ہوگی کوں کہ تم میرے محبوب معزت محمد منافیقی گیوں ہے ہو کر آئی ہے۔ شام امیر اجنائی مین کے حسین وقت کی مور بی گیوں کہ میں کہ مین کے میانے وقت میں جب فیٹری ہوا کے موالے سے صفور بی گیا ہے مجت و مقیدت کا اظہاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مین کے مہانے وقت میں جب فیٹری ہوا کے مجوکے آتے ہیں تو ہمین کے قوش گور ہو ہے ہی آپ منافیقی سے مجت کا اظہاد کرتے ہیں۔ جس کے پاس جائی وہ درسات ماب صفرے مور منافیقی کے ایک ورسات ماب صفرے مور منافیقی کے مور کی مشور منافیقی کے مور منافیقی کے مور منافیقی کی مشور منافیقی کی مشان میان کرتے ہوئے محموس کر تاہے۔ مسلمان ہونے کی مجت کی افتا ہے کہ وہ اس کا مکھ کی ہر ذی روح کو صفور منافیقی کی شان بیان کرتے ہوئے محموس کر تاہے۔ مسلمان ہونے کی

# حل مشتى سوالات

1 ـ مختفرجواب ديں۔

(الف) مباكهان سے آتى ہے؟

جواب: مبامي شريف سے آتی ہے۔

(ب) پھولوں میں کس کی خوشبوہ۔

جواب: محمولول من حفرت محمد مُحَافِيم كاخوشبوب

(ج) شاعر کے ول میں کیا حسرت اور آرزوہے؟

جواب: شامرے ول میں بید حسرت اور آرزوہے کہ میں زعدور ہوں تو تیرے در پر اور میری موت بھی آئے تو تیرے در پر آئے۔

(و) شامر اپنی حرمت اور آبروکس بات میں خیال کر تاہے؟

جواب: شامر اپنی حرمت اور آبرواس بات میں خیال کر تاہے کہ میں تیر کی راہ میں مرکز خاک موجاوی مینی تیر کی راہ میں لیکی جان مجی قربان کرووں۔

( و ) طوطی وبلیل کس کاذ کر کرتے ہیں؟

جواب: طوطى وبليل حضرت محد مَثَالِقَيْنَ كَاوْكُركِتِ إِنْدار

2۔ اس نعت میں رویف کیاہے؟

جواب: اس نعت میں رویف "ب" ہے۔

3- اس نعت کے کانے کیائی۔

جواب: اس نعت كے قافيے كو، في مختكو، آرزو، چارسو، آبرو، إلى-

4 نعت کامرکزی خیال تحریر کریں۔

جواب: اس نعت میں شاعرنے لہتی محبت وحقیدت کا اظہار کیا ہے۔ کا نکات کی ہر چیز آپ مکھٹے کا تذکرہ کرتی ہے۔ آپ مکھٹے محسن انسانیت ہیں۔ آپ مکھٹے کی ذات دونوں جانوں کے لیے باحث رحمت ہے۔ بمری آرزوہے کہ بمراجینا اور مرنا صرف آپ مکھٹے کی محری میں ہو۔ آپ مکھٹے کی اطاعت باحث نجامت ہے۔

5\_ لا لے کے بدوائے اور کل کے بے خار ہونے سے کیامراد ہے؟

### مشكل الفاظك معاني

معافي	الفاظ	معاني	الغاظ
ایک خوش <sup>ج</sup> واز پر نده	طوطي	میح کی بودا	۳
ایک جانب، ساکن	يکبو	Si	27.
عزت، احرام	7ت	جاد طرف	يار سو
خير مادي جهال	لامكال	مادی د نیا، جس کی صدیے	حکاں
کانے کے بغیر	ئے خار	واغ کے بغیر	4 داغ

## اشعار کی تشر تح

مبا ب فک آتی مینے سے تُوہے کہ تجھ میں مینے کے چولوں کی بُوہے

فعر1.

تخرت:

شام اہمر جنائی نعتیہ اشعادی صورت میں ثنائے مصطفیٰ مَنَافِیَّ میں رطب اللمان ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ صابب چلتی ہے تو چہار سوخوشیو لیے ہوئے ہوئی ہے۔ وہ صباے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اے صبا! جب تو یہ ہے ہو کر آئی ہے ہو کر آئی ہے تو تم میں بہت خوشیور پی ہوتی ہے۔ بے فک تم میں ضرور خوشیو ہوگی کوں کہ تم میرے محبوب معزت محمد مَنَافِّیْنَا کی محبوں ہو کر آئی ہے۔ ہم انسانوں پر آپ مَنافِیْنا کی بدولت بے پناہ منایات اور بے شار نواز شات ہیں۔ چنانچہ شام اپنے زاویہ نگاہ ہے مبع کے منظر کو بیان کرتے ہوئے ہو کے کی خوشیو میں رچاب الحسوس کر تا ہے۔

> ئن ہم نے طوطی وبلبل کی ہاتیں ترا تذکرہ ہے، تری مختلو ہے

شعر2-

شاعرامیر امینائی میج کے حسین وقت کے حوالے سے حضور ملکھیں ہے ہوت وعقیدت کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مین کے سہانے وقت میں جب محنڈی ہوا کے حمو کئے آتے ہیں توجس کے خوش کلو پر ندے ہی آپ من بھی ہے مجت کا اظہار کرتے ہیں۔ جس کے پاس جائیں وہ رسائت ماب حضرت محد منائی کے کاذکر کر رہا ہوتا ہے۔ آپ سن بھی ہم جگہ منگلو ہور ہی ہوتی ہوتی ہوتی ہے کہ وہ ہور ہی ہوتی ہوتی ہے۔ مام کی حضور منائی ہے کہ وہ ہور ہی ہوتی ہوتی ہے۔ مام کی حضور منائی ہے کہ وہ اس کا کتات کا ایک ایک ایک ذرہ آپ منائی ہی ان کرتے ہوئے محسوس کرتا ہے۔

شعر3۔ جیوں تیرے در پر، مرول تیرے در پر یکی مجھ کو حسرت کی آرزو ہے

تغريج:

مسلمان ہونے کی حیثیت سے حضور مَنَّ الْفَیْخُ پر ایمان لائے بغیر ہمارا ایمان کمل نہیں ہوتا۔ حضور مَنَّ الْفِیْخُ کی محبت ہمارا
ایمان کا حصہ ہے۔ اس شعر میں ایمنائی اپنی دلی خواہش کا اظہارا نہائی مجز وا کھسار کے ساتھ کرتے ہیں۔ میں ایک حقیر و بے نوا الحض
ہوں۔ شامر کہتا ہے کہ میں اپنی زعدگی کے باتی ماعہ ودن نبی کریم مَنِّ الْفِیْخُ کے در پر بی بورے کر ناچا بتا ہوں۔ میر اجینا اور میر امر نا
مرف نبی پاک مَنْ الْفِیْخُ کے لیے بی ہو۔ میں جب تک زعد ور بوں روضہ رسول مَنْ الْفِیْخُ پر بی سجد وریز رہوں اور جب موت آئے تو وہ
، مجی مدینے میں آئے۔ یک میر ک دلی خواہش ہے اور یکی میر ک دلی تمنا ہے۔

ہمی مدینے میں آئے۔ یک میر ک دلی خواہش ہے اور یکی میر ک دلی تمنا ہے۔

شعر 4۔ جے جس طرف آکمہ، جلوہ ہے اُس کا جو یک سوہو دل تو وہی چار سُوہ

تغريج:

شامراس شعر کے اندر بھی حضور منظیم کی محبت میں سرشارد کھائی دیے ہیں وہ کہتے ہیں کہ خلوت اور جلوت میں ہر وقت حضور منظیم کی یا واور محبت میر ب ول میں رہتی ہے۔ شامر کی مر اویہ ہے کہ اللہ تعالی نے حضرت محر منظیم کی ماری کا کتات کے لیے رحمت بناکر اس و نیا میں بھیجا ہے۔ آپ منظیم کی رحمت دونوں عالم کے لیے ہے۔ اس لیے ہر طرف آپ منظیم کی رحمت دونوں عالم کے لیے ہے۔ اس لیے ہر طرف آپ منظیم کی رحمت ہی نظر آتی ہے۔ قرآن مجد میں ارشاد ہے کہ نہ صرف فرشنے بکہ خود خداتعاتی مجی حضور اکرم منظیم کی دورود سیمجے ہیں اس لیے ہمارے ایمان کا حاصل آپ منظیم کی ذات اور آپ منگیم کی محبت ہے۔

تری راہ میں خاک ہو جاؤں مر کر یمی میری محر مت، یمی آبر وہ

تغريج:

شعر5۔

اس کا کتاب کی محلیق کاسب حضرت محد مال فیل ایں۔ حضور اکرم مال فیل دونوں جہانوں کے لیے رحت بن کر تشریف لائے۔ ہمر مینائی حضور اکرم مالی فیل سے مبت کا اظہار کرتے ہیں اور راہ حق کے لیے ایک جان کا نذران بیش برتے ہوئے کہتے تیں کہ بلی جب تک زندور ہوں شریعت محدی مالی فیل پر زندور ہوں ، آپ من فیل جب تک زندور ہوں شریعت محدی مالی فیل پر زندور ہوں ، آپ من فیل جب تک زندور ہوں شریعت محدی مالی فیل پر المرف آپ من فیل جب کے ہم طرف آپ مالی فیل محت ی نظر آتی ہے۔ اس لیے ہم طرف آپ مالی فیل جست می نظر آتی ہے۔ اس میں مولوں جہانوں کی کامیانی ہے۔

یہاں ہے ظہور اور وہاں نور تیرا مکال میں بھی تُو، لامکاں میں بھی تُوہ

تشريج:

ش عر6\_

امیر بینائی، امام الا نبیا می افتی کے بہتاہ محبت اور عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ انسان جمد خاک ہے جبکہ نی
پاک منافیق نوری نور ہیں۔ آپ منافیق وہ محلیق کا خات ہیں۔ اس کا کنات کا حسن آپ منافیق ہی کامر ہونِ منت ہے۔ آپ منافیق نے
نے انسانوں کو تبائی کے گڑھے سے بچاکر کامیابی کے راستے پر چلایا۔ دونوں جہان آپ نے نین یاب ہوئے ہیں۔ آپ منافیق نے
جہالت اور تاریکیوں میں ڈو بے ہوئے معاشرے کو نورے منور کر دیا۔ آپ منافیق بشری بھی ہیں اور نوری بھی۔ اس دنیا میں
آپ منافیق کو اللہ تعالی نے انسانی شکل میں بھیجاتا کہ انسانوں کو قرآن و سنت کی تعلیمات سے فیض یاب کیا جاسکے۔ بہی وجہ ہے کہ
آپ منافیق کو اللہ تعالی نے انسانی شکل میں بھیجاتا کہ انسانوں کو قرآن و سنت کی تعلیمات سے فیض یاب کیا جاسکے۔ بہی وجہ ہے کہ
آپ منافیق کو اللہ تعالی میں جیشیت سے آئے اور آخرت کی زندگی میں آپ منافیق کی حیثیت نوری ہوگی۔

شعر7- جوبے داغ لالہ، جوبے خارگل ہے دو توہے، دو توہے، دو توہے، دو توہے

تشريخ:

شام کہتاہے کہ لالہ کا پھول جو لہی خوبصورتی اور رحمتائی میں منفر داہمیت کا حال ہے۔ لالہ کے پھول کی رعمائی لہی خوبصورت کے باعث دنیا میں ہے حتل ہے لیکن اس میں ایک کی ہوتی ہے وہ یہ کہ اس میں ایک داغ ہوتا ہے۔ اس طرح دوسر سے پھول جو خوبصورتی میں کمال درجہ رکھتے ہیں لیکن ان کے ساتھ کا نے ہوتے ہیں جو باتھ کو زخی کر دیتے ہیں۔ حضور مَائِنْ فِیْم کی ذات پاک پوری انسانیت کے لیے باحث رحت ہیں۔ آپ مَائِنْ فِیْم کی بارے میں قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ " ہم نے آپ مَائِنْ فِیْم کی اللہ جہالوں کے لیے رحمت بناکر بھیجا ہے "۔ آپ مَائِنْ فِیْم کی وجہ سے کا نتات کے تمام رنگ موجود ہیں۔ آپ مَائِنْ فِیْم کی مامل ذات پاک رحمت ہی رحمت بناکر بھیجا ہے "۔ آپ مَائِنْ ہی ایس جن کی وجہ سے کا نتات کے تمام رنگ موجود ہیں۔ آپ مَائِنْ ہی کی مامل ذات پاک رحمت ہی رحمت ہیں رحمت ہی رحمت ہی رحمت ہی رحمت ہی رحمت ہی رحمت ہیں رحمت ہی رحمت ہی رحمت ہیں رحمت ہی رحمت ہی رحمت ہی رحمت ہی رحمت ہی رحمت ہیں رحمت

# WANT TO DOWNLOAD NOTES OF ANY CLASS?

Click Me to Download
(I'll Bring You There)



Top Study World is one of the best notes providers in Pakistan for FREE!